×

5980 \_ حرام چیز کی خریداری کی اوراس کی اوراس کی اوراس کی اوراس کی اوراس کی ادائیگی کرنا ہوگی

## سوال

کیا کسی شخص کیے لیے جائز سے کہ وہ حرام چیز کی خریداری کا قرض ادا کرمے ؟

## يسنديده جواب

الحمد للم.

اس چیز کودیکھا جائے گا اگر تواس معاملہ کا تعلق کسی مسلمان شخص سے ہوتواس حالت میں اس کی ادائیگي نہیں ہوگي ، کیونکہ جب اللہ تعالی نے کسی چیزکوحرام کردیا ہے تواس کی قیمت لینا بھی حرام کردی ہے ، اور شارع نے جس چیز کی فروخت منع کی ہے اس کی قیمت بھی کوئي نہیں ۔

لهذا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کتے کی قیمت سے روک دیا ہے حدیث میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

( اوراگر وہ اس ( کتے ) کی قیمت لینے آئے تواس کا ہاتھ مٹی سےبھر دو ) یہ حدیث ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما سے صحیح میں مروی ہے ۔

اورابومسعود انصاری رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کتے کی قیمت اوربدکارعورت کے مہر اورکاہن کی کمائی سے منع کردیا ہے ۔ صحیح بخاری حدیث نمبر ( 2083 ) ۔

حدیث مین حلوان کا لفظ استعمال ہوا ہیےیہ مصدر ہیے اوراس کا معنی یہ ہیے کہ جوکجھ اسے دیا جائے ، اس کی اصل حلاوت یعنی مٹھاس سے ہیے اسے میٹھی چیز سے تشبیہ اس لیے دی گئي ہیے کہ یہ آسانی سے حاصل ہوجاتی ہے اس میں کوئي تکلیف نہیں اٹھانی پڑتی کہاجاتا ہے حلوتہ یعنی جب اسے میٹھی چیز کھلائے توکہتے ہیں حلوتہ میں نے اسے میٹھی چیز کھلائی ، اورحلوان رشوت کوبھی کہتے ہیں ۔

لیکن اگر اس کی ادائیگی پر مجبورکیا جائے تواس حالت میں اس کی ادائیگی کریں اوراللہ تعالی سے توبہ واستغفار بھی کریں چاہے وہ حرام چیز کی خریداری مسلمان سے ہویا غیر مسلم سے دونوں حالتوں میں ہی توبہ کریں ۔

اوراگر یہ معاملہ کسی غیرمسلم سے متعلقہ ہے اوراس جوچیز اس نے بیچی ہے اس کے دین میں حرام نہیں توتوبہ کے ساتھ ساتھ اس کی ادائیگی بھی ضروری ہے ، اورمسلمان کوچاہیے کہ وہ اللہ تعالی کی حرام کردہ اشیاء

×

کےمعاملات کرنے سے باز رہے ۔

والله اعلم .